ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ:www.rbi.org.in

RBI/2015-16/378

DBR.No.Leg.BC.93/09.07.005/2015-16

۲۱/اپریل ۲۰۱۶ء

چیئرمین/ چیف ایگزیکیٹیو

تمام فہرست شدہ کمرشیل بینک بشمول ریجنل رورل بینک/ مقامی ایریا بینک

محترم جناب

مشتبہ ومبہم اسکیموں میں پیسہ جمع کرنے کے خلاف بینک برانچوں میں ہونے والی انتباہی پبلسٹی

ہوسکتا ہے کہ آپ اس بات سے باخبر ہوں کہ حال میں ایسے بے باک آزاد اور غیر محتاط اداروں کے واقعات سامنے آئے ہیں جو مختلف مبہم اسکیموں میں فنڈ کی سرمایہ کاری پر ڈپوزٹ کے سلسلہ میں لوگوں میں شک وشبہات پیدا کر رہے ہیں۔ بسا اوقات ایسی اسکیمیں جائیداد کھیتوں اور دیگر متفرق مصنوعات میں سرمایہ کاری کر کے چلائی جارہی ہیں۔ بہرحال ایسی اسکیمیں بھولی بھالی عوام کو اتنے بڑے فائدے کی پیش کش کر کے ورغلاتی ہیں جو بینکوں میں جمع رقم پر دئے جانے والے فائدے سے کہیں زیادہ ہوتا ہے۔

۲۔ یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ صارفین کو اپنی جیتنے والی لاٹریوں/ انعامات وغیرہ کے سلسلہ میں اور کسی نامعلوم اکاؤنٹ میں پیسہ جمع کرنے کے بارے میں کال موصول ہوتی ہے جس کے بعد لاٹری رقم ان کو رمیٹ کی جاتی ہے یا ان کے بتائے ہوئے اکاؤنٹ میں کریڈیٹ کی جاتی ہے۔ ایسے ایسے دغاباز پیغامات (میسیج) پر یقین رکھنے والے کسٹمر (صارفین) اپنے اکاؤنٹ کی تفصیلات فاش کرنے کے ساتھ مطلوبہ رقم بھی رمیٹ کر دیتے ہیں۔

۳۔ ہمیں یقین ہے کہ مالی قانون شکنی اور فریبی اور غلط اسکیموں اور دعووں کے خلاف ہماری بیداری کی کمی ہی وجہ ہے عوام میں جس کے باعث ہمارے بھولے بھالے ڈپوزیٹر ایسی اسکیموں کے شکار ہو جاتے ہیں۔ وسیع پیمانے پر عوامی اثر انگیزی بینکنگ زمرے پر ایسے واقعات کے برے اثرات نمودار ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ پیسہ یا مال جس کا استعمال ان غیر محتاط اداروں کے ذریعہ غلط طور پر کیا جاتا ہے بینکنگ نظام کی ڈپوزٹ بنیاد کو مضبوط بنانے کے لئے استعمال ہونا چاہئے تھا۔

۴۔ آر بی آئی عوام کو ایسی مبہم ومشکوک اسکیموں سے خبردار کرنے اور مالی قانونیت واصول پسندی اور محفوظ اور ضمانت شدہ سرمایہ کاری کے بارے میں عام لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کے لئے مختلف اقدامات کر رہی ہے۔ اس سلسلہ میں یہ محسوس کیا جاتا ہے کہ کمرشیل بینکوں کے وسیع نیٹ ورک سے آر بی آئی کی کوششوں کو نمایاں طور پر فروغ حاصل ہوسکتا ہے۔

۵۔ مذکورہ بالا باتوں کے مدنظر بینک اپنے مفاد اور عوام کے مفاد میں کسٹمر کی تعلیمی کوشش کی حیثیت سے مندرجہ ذیل پیغامات پر مشتمل مناسب پوسٹر، پمفلٹ یا بینر یا نوٹس تیار کرنے پر غور کر سکتے ہیں:

☆ میل رنوں اور دوسرے ذرائع ابلاغ کے توسط سے موصول ہونے والے پیسوں کی غیر درخواست شدہ پیشکشوں کا کبھی جواب نہ دیں۔

☆ یقیناً مفت میں آپ کو کوئی بھی پیسہ نہیں دیتا ہے۔

☆ بہت زیادہ نفع والی پرکشش اسکیموں میں سرمایہ کاری کرتے وقت ہوشیار رہیے۔

☆ غیر مستند کمپنیوں/ اداروں میں سرمایہ کاری نہ کریں۔

☆ سنی ہوئی بات پر بھروسہ نہ کیجئے۔ خود سے جانچ کرلیں۔

☆ بڑے نفع بڑا خطرہ/ رسک اور مکمل پونجی کا خسارہ بھی۔ اپنے رسک کی قوت برداشت کو جانچ اور پرکھ لیں۔

☆ اپنے پیسوں کا خیال رکھیں۔ کمانا بہت مشکل ہے مگر گنوانا بہت آسان ہے۔

☆ شک وشبہ کے وقت کسی معتمد مالیاتی ایڈوائزر کی صلاح لیں اور معلوم کریں۔

کسی بھی وضاحت کے لئے:

www.rbi.org.in or www.sebi.gov.in or www.irda.gov.in پر دیکھیں۔

جس طرح بھی آسان ہو ایسے پیغام (میسیج) بینک برانچوں میں ریاستی زبان میں چسپاں کئے جاسکتے ہیں یا تقسیم کئے جاسکتے ہیں تا کہ کسٹمروں کو اس باب میں آسانی کے ساتھ معلوم ہوسکے۔ چونکہ بینک برانچ ایسی جگہیں ہوتی ہیں جہاں لوگ جاتے رہتے ہیں۔ اس لئے یہ طریقہ ان معلومات کے لوگوں میں عام کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ بینک (آٹومیٹک حسابی مشینوں یا تجارتی مراسلاتی مقامات جہاں ان پیغامات کو وسیع پیمانہ پر عام کیا جاسکتا ہے) جیسے مقامات کا انتخاب کرسکتے ہیں۔ اس سے بینک کو بھی فائدہ پہونچے گا کیونکہ ان کے صارفین ایسی مشکوک غیر معتبر اسکیموں اور کالوں سے مکمل طور باخبر ہوجائیں گے۔

۶۔ اس بات پر زور دینے کی ضرورت ہے کہ موثر ہونے کے لئے ایسے اقدامات کا ایک لمبی مدت تک مسلسل جاری رکھنا ضروری ہے اور اسی لئے فیلڈ اسٹاف کو بھی اس سلسلہ میں زود اثر ہونے کی ضرورت ہے۔ برانچ افسران کی بھی اپنے ریجنل آفسوں، آس پاس ایسی کسی مشکوک و مبہم اسکیم کی ٹھوس خبر دینے کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے جس سے آر بی آئی کے متعلقہ ریجنل آفس کو باخبر کرنے میں مدد ملے گی۔

ہم انڈین بینک ایسوسی ایشن کو بھی ایک کاپی بھیج رہے ہیں تا کہ مذکورہ بالا پیغامات کے لئے ایک مشترکہ ڈیزائن دینے پر غور کیا جائے اور پھر بینک اپنے اپنے طور پر ان کے اختیار کرنے/ چھاپنے اور نوٹس بورڈ اور جگہ جگہ آویزاں کرنے اور تقسیم کرنے پر غور کرسکتے ہیں۔

آپ کا مخلص

راجیند رکمار

چیف جنرل منیجر